افکار و تاثرات:　　ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہانپوری، کراچی

''چند گھنٹے دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں''

۱۵ ر اکتوبر ۲۰۱۰ء کی شام کو میں اکوڑہ خٹک پہنچا اور مخدوم و محترم زادہ مکرم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ العالی شیخ الحدیث اور مہتمم دارالعلوم حقانیہ سے شرف ملاقات حاصل ہوا۔ تقریباً 11 بجے تک مولانا مدظلہ العالی کی صحبت میں گزارنے، گفتگو سے لطف اندوز ہونے نوع بہ نوع معلومات سے دامن کو بھر لینے اور افکار عالیہ سے مستفید ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔

اگرچہ میرا ارادہ اگلے روز سہ پہر تک، ۱۴۔۱۵ گھنٹے حضرت مولانا کی صحبت میں گزارنے اور زیادہ سے زیادہ وقت حضرت کی صحبت میں گزارنے اور لطف و کرم سے فیض یاب ہونے اور دارالعلوم کو دیکھنے کا تھا، لیکن پروفیسر سید حنیف رسول کاکاخیل جو حضرت مولانا مدظلہ سے تقریب ملاقات کا موجب ہوئے تھے اور پروفیسر محمد جہانگیر صاحب راولپنڈی سے اسی شام خاکسار سے ملاقات کے شوق میں اکوڑہ خٹک پہنچے تھے، حضرت مولانا سے ملتجی ہوئے کہ آج کی رات اپنے مہمانِ عزیز سے ملاقات اور تمنائے صحبت و کلام سے لطف اندوز ہونے کے لئے اجازت بخشی جائے۔ مولانا مدظلہ کے اخلاق کریمانہ نے ان عزیزان گرامی کی دل شکنی گوارا نہ فرمائی اور چونکہ خاکسار کا منشا بھی یہی تھا۔ اس لئے صبح دس بجے تک کے لئے خاکسار کو ان کے ساتھ جانے کی اجازت مل گئی۔

۱۶ ر اکتوبر کو ٹھیک دس بجے خاکسار دوبارہ حضرت مولانا کی خدمت میں حاضر ہو گیا اور گزشتہ نصب صدی (۱۹۶۰ء۔۲۰۱۰ء) سے جس آرزو کو دل میں چھپائے ہوئے بے چینی کے شب و روز گزارے تھے، اس کے قرب و نظارۂ جہاں کا وقت آ گیا تھا۔ چند لمحوں میں پردہ اٹھ جانے والا تھا، اس وقت کا پہلا پروگرام یہی تھا کہ دارالعلوم حقانیہ کے در و بست کا نظارہ اور بام و در کی سیر و دید سے بے چین قلب و روح کی تسکین کا سر و سامان کیا جائے۔

عزیز مکرم مولوی راشد الحق سمیع حقانی اپنے چند احباب کے ساتھ خاکسار کو لے کر دارالعلوم حقانیہ کی سیر کو روانہ ہوئے۔ سب سے پہلے دارالعلوم کے حدود میں تاریخی قبرستان لے گئے، جہاں حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ، محدث عصر و بانی دارالعلوم حقانیہ، خاندان کے چند بزرگ و خرد، بعض شہدائے کرام اور چند دیگر شخصیات آسودہ خواب ہیں، میرے لئے عبرت کا یہ بڑا مقام تھا، خاکسار نے یہاں تمام آسودہ خاک اہل قبور کے لئے دعائے مغفرت اور بلندی درجات کے لئے اللہ تعالیٰ سے ملتجی ہوا۔ جن کے بارے میں میرا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی تھا اور وہ

اعلیٰ علیین میں پہلے ہی اس کے قرب کا انعام پا چکے ہیں۔

اس سے آگے قدم بڑھائے تو دیکھا کہ ایک بلڈنگ میں چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ معلوم ہوا کہ دارالعلوم میں چھوٹے بچوں کے لئے ایک ابتدائی مدرسہ ہے، جو دارالعلوم کی عمارتوں کے بیچ میں ہونے کے باوجود سب سے الگ بھی ہے۔ ان کو اسی عمارت میں اساتذہ تعلیم دیتے ہیں۔ یہیں ان کی رہائش ہے، ان کے کھانے کا انتظام الگ ہے اور ایک نگران کی سرپرستی میں اپنے کام خود ہی انجام دیتے ہیں۔ ___ اس سے نکلے تو قریب ہی عریض و بسیط کتب خانہ قدیم وجدید علوم وفنون کی نادر و نایاب کتابوں سے مالامال ہے۔ کتب خانے کے نگران اپنے معاونین کی مدد سے مصروف کار تھے۔ کتب خانے کے ذخیرے کا اور ان کی ترتیب ان کی نگہداشت کے بارے میں بہت سے سوالات کر کے اپنی معلومات میں اضافہ کیا۔ لیکن کتب خانہ چند منٹوں میں دیکھ کر نکل جانے کی جگہ نہیں ہوتی۔ دنیا سے بے نیاز ہو کر اور پاؤں توڑ کر بیٹھ جانے اور اسی میں زندگی گزار دینے کی جا ہوتی ہے۔ افسوس کہ استفادے کا کوئی موقع نہ تھا۔ آگے بڑھ جانا پڑا۔ ___ اس سے آگے انتظامیہ، افتاء، تصنیف وتالیف، مجلہ الحق درس وتدریس کے ابتدائی درجات سے لے کر دورہ حدیث اور تخصص کے درجات تک کا معائنہ کیا۔ درجات وشعبہ جات میں کارکنان مستعد اساتذہ گرامی کو ادائے فریض عالیہ میں مصروف اور طلبائے عزیز کو مقصد حصول تعلیم میں منہمک اور سرگرم پایا۔ ___ تمام شعبہ جات میں جا کر دیکھا، درسگاہوں میں جھانک کر دیکھا، اساتذہ ئے درس کو کان لگا کر سنا، ہر فرد کو اپنے کام میں مصروف پایا۔ تدریس کے اوقات میں کسی طالب علم کو ادھر ادھر گھومتے پھرتے نہ دیکھا۔ زمین کو گندگی سے اور فضا کو شور شغب سے پاک ومبرا پایا۔ نظم وضبط کا حیران کن نظارہ، اساتذہ کو شفقت کا پیکر، تلامذہ کو اطاعت وتہذیب کا مرقع اور دیگر کارکنوں وخدمت گزاروں کو فرض شناس ومہذب، محبت واحترام کی فضا، دلکش ماحول، خوش گوار موسم، ایسا نہ کہیں دیکھا تھا، نہ سنا۔ طبیعت کو نہایت سرور اور دل کو نہایت خوشی حاصل ہوئی۔ ___ دارالعلوم حقانیہ تقریباً سو کنال کے رقبہ میں اپنے دامن میں ایک وسیع وعریض مسجد کو لئے ہوئے، گردوپیش میں مختلف شعبوں کے الگ الگ دفاتر اور درسگاہوں کی دومنزلہ گئی شاندار عمارتوں پر مشتمل ہے۔ دوسری منزل پر اس کا وسیع وعریض دارالحدیث ہے۔ دورۂ حدیث میں امسال طلبہ کی تعداد تقریباً پندرہ سو ہے۔ یہ تعداد نہ صرف پاکستان اور ہندوستان میں بلکہ براعظم ایشیاء کے دینی مدارس میں سب سے زیادہ ہے اور نہایت قابل فخر ہے۔ ___ دارالحدیث کا ہال نہایت شاندار اور اتنا وسیع ہے کہ کسی علمی و تعلیمی اجلاس کے دو ڈھائی ہزار شرکاء کو اپنے دامن میں سمیٹ لینے کی گنجائش رکھتا ہے۔ ___ دارالعلوم حقانیہ ایک دینی مدرسہ ہے جو اپنے جامع نصاب، علوم وفنون، تدریس کے معیار، اساتذہ کی تعداد و معیار، طریق تعلیم وتدریس کی خصوصیت، اساتذہ کے علمی معیار وقابلیت، طلبہ کی کثرت اور رجوع عام اپنی عمارت کی وسعت اور نظم وضبط اور دیگر خصوصیات کی بناء پر ایک عظیم الشان جامعہ (یونیورسٹی) کی حیثیت رکھتا ہے۔

دارالعلوم کالاحقہ ''حقانیہ'' اور وصف ''حقانی'' ہے اوراس کے طلبہ کواس سے نسبت ''حقانی'' پرفخر ہے، جس نے اپنی ساٹھ سالہ زندگی میں درس وتربیت ،تصنیف وتالیف ، مجلاتی صحافت ،قوم وملت اور اسلام کی خدمت کے میدانوں مین ایک تاریخ رقم کی ہے،اس کی خدمت کے کسی گوشے اوراس کی اہمیت کونظرانداز کرکے پاکستان کی کوئی تاریخ مکمل نہیں ہوسکتی۔اکوڑہ خٹک کا یہ دارالعلوم پاکستان کی تاریخ میں ایک ممتاز درسگاہ اورقوم کے لئے ایک بے مثال تربیت گاہ اورروشنی کا منارہ ہے۔___ گزشتہ ایک قرن میں مختلف اسباب وحالات کی بناء پراس کی شہرت ایشیاء تابہ حدود واقصائے یورپ تمام دنیامیں پھیل گئی ہے۔

یہ تمام کامیابی اورشہرت دارالعلوم حقانیہ کے محدث وقت ومہتمم حضرت مولانا سمیع الحق دامت برکاتہم کے مساعی حسنہ اوران کی توجہ سامی کانتیجہ ہے۔حضرت مولانا کے ان رفقائے عظیم ومخلص کونظرانداز نہیں کیاجاسکتا جوانتظامیہ ودرس وتدریس میں ان کے دست وبازو ہیں، ایسے مخلص ، بلند ہمت اوراعلیٰ دماغ رفقائے کارکسی کوقسمت ہی سے میسر آتے ہیں۔ایسے اعتماد وتعاون کے ماحول میں صرف کام انجام نہیں پاتے ،کارنامے وجود میں آتے ہیں۔

(تبصرہ کتب)

تبصرہ صفحہ ۸۰ سے

کتاب: ۳۶۵ کہانیاں (حصہ اول) احباب بیت العلم ٹرسٹ پاکستان

ضخامت: ۱۷۰ صفحات قیمت: ۱۲۰/- روپے ناشر: بیت العلم ٹرسٹ گلشن اقبال کراچی۔

اچھے لوگوں کے حالات اوران پرہونے والے انعامات پڑھکر ہرسمجھدار شخص اچھابننے کی کوشش کرے گا،اور برے لوگوں کے حالات اوران پر پڑنے والے وبال اورعذاب پڑھ کرعقلمند آدمی تمام برے کاموں سے اپنا دامن بچائے گا،لہٰذا انبیاء کرام اور اللہ والوں کے قصوں اورواقعات کو بار بار پڑھنے سے دل میں نیک کام کرنے کا عزم پیدا ہوگا۔حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ حکایات (واقعات) اللہ تعالیٰ کے لشکروں میں سے ایک لشکر ہے کہ ان کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ دلوں کواطمینان اور ایمان پر ثابت قدمی دیتے ہیں۔___ اپنے بچوں اور پیارے نونہالوں کی تعلیم وتربیت کے بارے میں حضور ﷺ نے کتنی ترغیب دی ہے، چنانچہ ایک جگہ ارشادفرمایا کہ اپنے بیٹوں کو تیرنا سکھاؤ۔دوسری جگہ فرمایا اپنے ماتحتوں کوسورۃ یوسف سکھاؤ،ایک اورجگہ اولاد کے بارے میں فرمایا جب وہ سات برس کے ہوں توانہیں نماز سکھاؤ۔___ بیت العلم ٹرسٹ نے اس موضوع پرذوق وشوق سیریز کے نام سے محنت کی اور بچوں کی تربیت کے لئے کہانیوں کی زبان میں پانچ حصے شائع کئے ہیں،ایسے ہی کہانیوں کے سلسلے کی ایک کڑی ۳۶۵ کہانیوں کی سیریز کا یہ پہلا حصہ ہے کہانیوں کی یہ سیریز سال کے دنوں کے حساب سے تیار کی گئی ہے۔___ زیرتبصرہ کتاب ایسی کتاب ہے جوکہ اللہ رسول سے محبت پیدا کرنے والی عبادات ،اچھے اخلاق اوروالدین کی فرمانبرداری کا درس دینے والی دلنشین اوردلچسپ کہانیوں پرمشتمل ہے،جس کا مطالعہ ایک ہی نشست میں کتاب ختم کا متقاضی ہے، ہرگھر میں اس کتاب کا موجود ہونا ازحد ضروری ہے اوردوسرے ساتھیوں کوبھی اسی کوتحفہ میں دینے کے قابل ہے۔